مجلس العلماء

ASSALAMUALAIKUM
WARAHMATULLAAHI WABARAKATUHU

Mujlisul Ulama of South Africa
(COUNCIL OF THEOLOGIANS)
P.O. Box 3393, Port Elizabeth 5056, South Africa
mujlisul.ulama@gmail.com || Fax: 041 451-3566

ویکسینز پر احکامات

ویکسین پر شریعت کی بروقت یاد دہانی

10 شعبان 1442 || 24 مارچ 2021

حضرت محمدؐ نےارشاد فرمایا: **"اللہ نے آپ کی شفاء ان چیزوں میں نہیں رکھی جواس نےآپ کےلئےمنع کیاہے" (بیہقی،بخاری).**

اوراللہ نےایسےاجزاءکوحرام قراردےدیاہےجونقصان دہ ہیں جیساکہ حضرت محمدؐ نےیہ بھی فرمایاہے: **"کسی کو نقصان پہنچاناجائزنہیں نہ ابتداءً نہ مقابلتہً"(سنن ابن ماجہ).**

ویکسین اوراس لیئے"ویکسین"جیساکہ ہم جانتےہیں(موجودہ عالمی سطح پر چلنےوالی COVID 19بھی شامل ہے)خالق نے ناجائز قراردی ہے کیونکہ اس میں نقصان دہ چیزیں پائی جاتی ہےجیسےکہ

1- بیکٹیریا ، خراب ٹشو ، جانوروں کے خلیات اور خون، نقصان دہ کیمیکلز اور نیوروٹوکسن جیسے فارملڈہائڈ، فینوکسائی اتھنول ، پارا ، ایلومینیم اور دیگر۔

2- ویکسین سے صحت پر بہت سے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں جو مستقل بیماری اور موت کا سبب بنتی ہے۔

"اپنےآپ کوہلاک نہ کروکچھ شک نہیں کہ خداتم پرمہربان ہے۔" (قرآن 4:29)

"اپنےہی ہاتھوں خودکوہلاکت میں نہ ڈالواورسلوک واحسان کرو،اللہ تعالی احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔" (قرآن 2:195)

زیادہ تر معاملات میں ویکسین کا عمل کینسر اورنیوروٹوکسک مادے سے بنا ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، واضح طور پر نقصان دہ اجزاء صحت مند جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ بیمار جسم کو شفاء دینے کی بجائے مزید بیمار کر دیتے ہیں۔ اس کی وجہ سے بہت سے لوگ مستقل بیماری اور اموات کا سبب بنے ہیں۔ جب تک ویکسینیشن کے نقصان دہ نتائج سے بری نہیں ہو جاتے اور اس کا کوئی ٹھوس طبی اعلاج تلاش نہیں کر لیتے تب تک ویکسینیشن کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہوگی۔

اپنے آپ کو اس کے واضح نقصان سے آگاہ ہونے اور اس کے حرام ہونے کے بے تحاشا/بے شمار ثبوتوں کے بعد، کوئی بھی سچا مسلمان کبھی بھی یقین نہیں کرے گا کہ شفاء ان موجودہ مجرمانہ منشیات ساز کے اداروں کی ویکسین میں ہے، جو کہ نیوروٹوکسین اور زہر کی ملاوٹ سے بنی ہے۔ اور اس ناقابل تردید حقیقت کو کبھی نہیں بھولے گا کہ اللہ نے ناپاک نجاست میں اور نقصان مادہ میں اپنی امت کا شفاء مقرر نہیں کیا۔

اگر کوئی دوا سازی کی صنعتوں کے پروپیگنڈے کے پیچھے نظر ڈالتا ہے تو طبی ماہرین کے دیے گئے ثبوتوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ویکسین انسان کے لیئے ناقابل تلافی نقصان ہیں۔ اس سے ہمارے اللہ کے سپرد کردہ اداروں(اجسام) میں ناپاک انجیکشن دینے کا ناجائز ہونا (نا قابل معافی ہونا) واضح ہو جاتا ہے۔ نوٹ کریں کہ شریعت کے مطابق حالیہ طور پر واضح ہے کہ"ویکسین" حرام ہے۔ اس طرح مسلمان اپنے خالق کے سامنے غلط خوراک/ویکسین کے استعمال پر رضامند ہونے کے متعلق جوابدہ ہوں گے۔ سو یکسینیشن کے ایک مسلمان حمائتی کی یہ ذمہ داری ہے کہ اس بات کا ثبوت(فتوی) پیش کریں کہ ویکسینیشن کا حرام میکسچر جائز ہے۔ خاص طور پر 18 ویں صدی کے آخر سے 'ویکسین' سے ہونے والے نقصان اور خطرے کے واضح ثبوت سے آگاہی کے بعد یہ کام مشکل ہو گیا۔ لہذا 'ویکسین' کے (رج) غلاظت سے پرہیز کرنا بلکل ویسے ہی واجب ہے جیسے اسلام میں صحتمند جسم میں زہر لینے/ داخل کرنے سے باز رہنا۔

"اور پاک چیزوں کو ان کے لیئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام ٹھہراتے ہیں۔"(قرآن 7:157)

"ویکسینز" کے ناقابل تلافی نقصان/حرام کے حوالےاور وسائل کے لیئے یہاں کلک کریں۔

https://shariahonvaccines.page.tl/

اوپر دیا گیا بیان مفتی احمد صادق دیسائی اور جنوبی افریقہ کے مجلس علماء کے ساتھی اور دیگر معزز علمائے کرام کی طرف سے عوام کی حمایت پر درج ہے۔ عوامی دستخطوں کی موجودہ فہرست کے لیے یہاں کلک کریں۔

https://shariahonvaccines.page.tl/Public-Signatories.htm